



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے جو کہ (پابند ہے صوم و صلوٰۃ کا) ایک کیلنڈر فروخت کرنے والے کو دیکھا کہ وہ بزرگانِ دین و اولیائے کرام کی تصوراتی تصاویر مع عورتوں کی تصاویر فروخت کر رہا ہے اس نے جیب سے رقم دے کر وہ کیلنڈر لے کر پھاڑ دیے کہ یہ تصاویر بزرگانِ دین کی نہیں ہیں بلکہ عورت کے ساتھ بزرگانِ دین اور اولیائے کرام کی تصاویر دینِ متین و شریعتِ مطہرہ کی خلاف ورزی اور اولیائے کرام کی توہین ہے۔ تصاویر والے کیلنڈروں کے نیچے چند آیات قرآنی کے کیلنڈر تھے جو کہ اس کو معلوم نہ تھے۔ جب اس نے تصاویر والے کیلنڈر پھاڑے تو ساتھ ہی وہ بھی نادانستہ پھٹ گئے۔ اب جب اس کو پتہ چلا تو وہ پشیمان ہوا۔ آپ فرمائیں کہ اس شخص کی سزا کیا ہے اور کیا اس کی (معافی قابلِ قبول ہوگی؟) (ایک سائل از پرسور) (۵ جون ۱۹۹۸ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

: ایسی صورت میں اللہ کے حضور معافی کی درخواست کرنی چاہیے اور یہی کافی ہے۔ صحیح حدیث میں ہے

(فَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ بِذَنْبٍ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ) (صحیح البخاری، باب تَعْدِيلِ النِّسَاءِ بَعْضُهُنَّ بَعْضًا، رقم: ۲۶۶۱)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، تلاوة قرآن: صفحہ: 544

محدث فتویٰ